میں اس کے ترجمے کئے گئے اور شرحیں لکھی گئیں۔ زیر نظر کتاب ان میں ایک نیا اور گراں قدر اضافہ ہے۔

مولانا سمیع الحق کا انداز تدریس عام فہم اور سلیس ہے' اسلئے دینی مدراس کے اساتذہ وطلبہ کیساتھ ساتھ دیگر افراد بھی اس سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ ہر مسلمان کے دل میں حضور ﷺ کی محبت وعقیدت ہر چیز سے بڑھ کر ہوتی ہے اور یہ کتاب آپ کی سیرت وصورت کے متعلق ایمان افروز معلومات فراہم کر کے محبت وعقیدت میں مزید اضافہ کرتی ہے' کتاب کا مقدمہ مولانا اصلاح الدین حقانی صاحب نے لکھا ہے' یہ مقدمہ بذات خود تاریخ حدیث اور علم حدیث پر ایک جامع مقالہ ہے' مولانا مفتی مختار اللہ حقانی کا پیش لفظ بھی ایک علمی اور قیمتی باب کی حیثیت رکھتا ہے جس میں نبی کریمؐ کے مقام ورمرتبہ کے بارے میں متعدد غیر مسلم سکالرز کی آراء بھی لکھ دی گئی ہیں' دینی مدارس کے اساتذہ اور طلبہ کیلئے یہ کتاب کسی قیمتی تحفے سے کم نہیں اور ادارہ حقانیہ اس کی اشاعت پر مبارکباد کا مستحق ہے۔

جلاء والفراسۃ شرح دیوان الحماسہ (عربی) مؤلف: مولانا فیض الرحمٰن حقانی

ضخامت: ۵۰۴ قیمت: ۲۵۰ روپے۔ (کتب خانوں اور مدارس کیلئے خصوصی رعایت ۔/۲۲۵)

ناشر: مؤتمر المصنفین دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔

دیوان حماسہ عربی ادب منظوم کی شہرہ آفاق کتاب ہے اور مدتوں سے مدارس میں متداول چلی آرہی ہے جس کی وجہ سے مدارس عربیہ کی ملک گیر تنظیم وفاق المدادرس العربیہ پاکستان نے اس اہم کتاب کو شامل نصاب کیا ہے' عربی ادب خواہ منظوم ہو یا منثور اس کی اہمیت اور افادیت سے انکار ممکن نہیں۔ اس لئے ہمارے اکابرین نے اس کی تعلیم اور تعلم کی طرف سے بھرپور توجہ دی ہے اس بارے میں ان کے خدمات کسی سے پوشیدہ نہیں۔ دار العلوم دیوبند کے استاذ حضرت مولانا محمد اعزاز علی صاحب قدس سرہ کا علمی دنیا میں بہت ارفع اور اعلیٰ مقام ہے۔ وہ جامع العلوم شخصیت کے مالک تھے۔ فقہ میں بھی وہ شیخ الفقہ کے لقب سے یاد کئے جاتے ہیں۔ لیکن آپ کی وجہ شہرت علم ادب میں کامل مہارت بنی' اور جب مطلق شیخ الادب ذکر کیا جائے یا شیخ الادباء ذکر کیا جائے تو اسی سے مراد آپ کی ذات والا صفات ہی ہوتی ہے۔ مقامات متنبی اور دیوان حماسہ پر آپ کی تحقیقات اور حواشی وتشریحات اس پر شاہد عدل ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب ہمارے محترم دوست مولانا فیض الرحمان حقانی' مدرس جامعہ دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کی تالیف کردہ دیوان حماسہ کی شرح مسمی بہ جلاء والفراسہ دیوان ابی تمام کے باب الحماسہ کی بہترین اور جامع عربی شرح ہے' جس کی چند خصوصیات اور امتیازات یہ ہیں۔

(۱) یہ ایک شرح بھی ہے اور جامع نسخہ بھی' کیونکہ مکمل حاشیہ اعزازیہ کو مرتب کر کے مرزوقی اور تبریزی سے اہم نکات اس پر مستزاد کئے گئے ہیں۔